راشٹریہ سہارا

7 NOV 2017

یوم آزاد تقاریب میں کتابوں کی نمائش اور بیت بازی

حیدرآباد، (ایس این بی) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں آج سید حامد مرکزی لائبریری کتابوں کی نمائش کا پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ ڈاکٹر عباس خان، ڈپٹی لائبریرین وشریک کوآرڈینیٹر نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ پروفیسر ایوب خان نے مولانا آزاد کی تحریر کردہ کتابوں اور اخبارات کے علاوہ ان پر لکھی گئی کتابوں کا معائنہ کیا اور کہا کہ مولانا آزاد نے خلوصِ نیت سے جن اداروں کی بنیاد رکھی تھی وہی آج ہندوستان کے جدید تعلیمی ڈھانچے کی اساس ہیں۔ لائبریری اسٹاف ڈاکٹر وسیم راجہ، محترمہ عائشہ، ڈاکٹر مہر النساء، جناب محمد یوسف، جناب ارشد علی، جناب حیدر حسین، جناب عبدالرحیم، جناب محمد مصطفیٰ علی، جناب مجیب خان نے انتظامات میں حصہ لیا۔ کتابوں کی نمائش 8/نومبر تک جاری رہے گی۔ قبل ازیں مولانا آزاد تقاریب کے سلسلہ میں کل بیت بازی کا ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں انعقاد عمل میں آیا۔ اس مقابلے میں 14 ٹیموں نے حصہ لیا۔ تین ممبران پر مشتمل ہر ایک ٹیم کا نام اردو کے ایک نامور شاعر کے نام معنون تھا۔ ٹیم کشور ناہید نے انعام اول حاصل کیا۔ اس ٹیم میں عرشیہ تنظیم، ظل ہما، عائشہ حبیب شامل تھیں۔ ٹیم پروین شاکر انعام دوم کی مستحق قرار پائی۔ یہ ٹیم رضیہ فاروقی، صفورہ کوثر اور سعیدہ عالم پر مشتمل تھی۔ ٹیم ہری چند اختر کو انعام سوم ملا۔ اس ٹیم میں احمد سفیان، ثمینہ کوثر، اسماء فیروز شامل تھے۔ انفرادی انعامات میں معیاری اشعار پڑھنے کے لیے محمد عبدالعظیم کو انعام دیا گیا۔ انداز پیشکش کا انعام محمد صادق کو اور کثرتِ اشعار کا انعام محمد عالم کو ملا۔ بیت بازی میں پروفیسر عبدالسمیع صدیقی اور ڈاکٹر مسرت جہاں نے حکم کے فرائض انجام دیئے۔ بیت بازی کے کوآرڈینیٹر جناب امتیاز عالم تھے۔ ان کے معاونین میں ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر قیصر عالم، ڈاکٹر ظفر گلزار، ڈاکٹر محمد عاطف وغیرہ شامل ہے۔ طلبہ کی کثیر تعداد نے اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔ طلبہ نے معیاری اشعار پر ٹیموں کو داد و تحسین سے نوازا۔ اس طرح کے پروگراموں کے انعقاد کا مقصد طلبہ میں علمی و ادبی ذوق پیدا کرنا ہے۔ جناب امتیاز عالم کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

Rh

منصف 17 NOV 2019

پروفیسر پی ایچ محمد اردو یونیورسٹی اساتذہ انجمن کے صدر منتخب

حیدرآباد۔6 نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کی انجمن (مانوٹا) کے انتخابات ہوئے اور تمام 6 ارکان بلا مقابلہ منتخب ہوگئے۔ صدر نشین انتخابات کمیٹی پروفیسر بدیع الدین احمد کے بموجب پروفیسر پی ایچ محمد، صدر؛ پروفیسر شاہد رضا، نائب صدر، ڈاکٹر بونتو کوٹھیا، معتمد عمومی؛ ڈاکٹر اراخان، شریک معتمد (انتظامی)؛ جناب ابواسامہ ،شریک معتمد (تشہیر) اور ڈاکٹر احمد رضا، خازن منتخب ہوئے۔ انتخابی کمیٹی میں ڈاکٹر فہیم الدین احمد اور سید علوی کے شامل تھے۔ جبکہ ڈاکٹر ایچ علیم باشا اور محمد عمر کو آپٹیڈ ممبر رہے۔ منتخبہ اراکین کی حلف برداری تقریب پیر کو لائبریری آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ پروفیسر بدیع الدین احمد نے تمام اراکین کو حلف دلایا اور سرٹیفکیٹس حوالے کیے۔ محمد عمر نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر امان عبید کی قرأت کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔

منصف 7 NOV 2019

یوم آزاد تقاریب کے تحت خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد

حیدرآباد۔ 6 نومبر (پریس نوٹ) خون زندگی ہے۔ خون دینا کسی کی جان بچانے کے مترادف ہے۔ خود عطیہ دہندگان دراصل لوگوں کو زندگی کا عطیہ دیتے ہوئے انسانیت کی عظیم خدمت کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں کل یونیورسٹی ہیلتھ سنٹر میں منعقدہ ''خون کا عطیہ کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس میں پروفیسر محمد فریاد، پروگرام کوآرڈینیٹر و ڈاکٹر ایم کے انصاری، شریک کوآرڈینیٹر اور این ایس ایس والینٹرس نے انتظامات کیے۔ پروفیسر محمد فریاد نے اس موقع پر خون کا عطیہ دینے والے طلبہ کی ستائش کی۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 50 طلبہ نے کا عطیہ دیا۔ اس کیمپ کا لائف کیئر فاؤنڈیشن کے تعاون سے اہتمام کیا گیا تھا۔ اس سے قبل مولانا آزاد تصویری مقابلہ و نمائش میں 60 طلبہ نے حصہ لیا جو پیر کو منعقد ہوا تھا۔ اس کا اہتمام دفتر این ایس ایس، دکن اسٹڈیز سنٹر میں کیا گیا تھا۔ بہترین تصویروں کو انعامات دیئے جائیں گے۔ ٣٩

The Hans India

7 NOV 2019

AZAD DAY FESTIVITIES AT MANUU

HI

Book exhibition on Maulana inaugurated

HANS NEWS SERVICE

Hyderabad: A book exhibition dedicated to the first education minister of Independent India, Maulana Abdul Kalam Azad was inaugurated at Saiyid Hamid Central Library, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) Campus on Wednesday.

Professor Ayub Khan, Pro Vice-Chancellor, inaugurated the display of books written by Maulana Azad and books written on him. He paid rich tributes to the legendary freedom fighter and reminded that the institutions established by Maulana Azad were still playing an important role in the education system of the country.

Dr Mohammed Abbas Khan, Deputy Librarian and Co-ordinator welcomed the guests. The exhibition will be continued till November 8.

Earlier, a Bait Bazi (Literary Antakshri) was held at DDE Auditorium on Tuesday. 14 teams, each consisting of three members and named after one eminent poet, participated. Team Kishwar Naheed, consisting of Arshia Tanzeem, Zille Huma and Ayesha Habeeb, was declared as winners.

Professor Md Abdul Sami Siddiqui and Dr Mosarrat Jahan were the judges of the Bait Bazi.

Sakshi

ఆకట్టుకున్న 'సాహిత్య అంత్యాక్షరి'

సాహిత్య అంత్యాక్షరిలో పాల్గొన్న విద్యార్థులు

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఆజాద్ డే వేడుకలు కొనసాగుతున్నాయి. అందులో భాగంగా బుధవారం క్యాంపస్‌లోని డీడీఈ ఆడిటోరియంలో 'బెత్ బాజీ' పేరిట సాహిత్య అంత్యాక్షరి కార్యక్రమాన్ని నిర్వహించారు. ఈ పోటీలలో 14 జట్లు పాల్గొన్నాయి. ఒక్కో జట్టులో ముగ్గురు సభ్యులకు అవకాశం కల్పించారు. పోటీలలో కైశ్వార్ నహీద్ పేరిట ఏర్పాటు చేసిన అర్షియా తంజీమ్, జిల్లేహుమా, అయేషా హబీబ్ సభ్యులున్న టీం విజేతగా నిలిచింది. టీమ్ పర్వీన్ షకీర్ జట్టులోని రజియా ఫారూఖీ, సపూరాకౌసర్, సయీదా ఆలం జట్లు రెండో స్థానంలో హరిచంద్ అక్తర్ టీమ్‌లోని అహ్మద్‌సుఫియాన్, సమీనాకౌసర్, ఆస్మాలటీం మూడో స్థానంలో నిలిచింది. ఇదిలా ఉండగా నాణ్యమైన ద్విపదలు అంశంలో మహ్మద్ అబ్దుల్ అజీమ్, ప్రదర్శన్శైలిలో మొహద్‌సాధిక్, ఎక్కువ సంఖ్యలో ద్విపదల విభాగంలో మొహద్ ఆలం విజేతగా నిలిచారు. కార్యక్రమానికి యూనివర్సిటీ ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ అబ్దుల్ సమి సిద్దిఖీ, డాక్టర్ మోసారత్ జహాన్ న్యాయమూర్తులుగా వ్యవహరించారు. ఈ కార్యక్రమాన్ని ఇమ్రియాజ్ ఆలం సమన్వయకర్తగా వ్యవహరించగా, డాక్టర్ బీబీ.రాజాఖటూన్, డాక్టర్ కైజర్ ఆలయం, డాక్టర్ జాఫర్ గుల్జార్, డాక్టర్ మొహద్ అతీఫ్‌లు పర్యవేక్షించారు.

Sakshi

7 NOV 2019

'మనూ'లో పుస్తక ప్రదర్శన

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో ఆజాద్ డే వేడుకల్లో భాగంగా పుస్తక ప్రదర్శనను బుధవారం నిర్వహించారు. ప్రదర్శనను మొదటి విద్యాశాఖ మంత్రి మౌలానా అబుల్ కలామ్ ఆజాద్‌కు అంకితమిచ్చారు. ఈ ప్రదర్శనను యూనివర్సిటీ వైస్ చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ అయ్యూబ్ ఖాన్ ప్రారంభించారు. ఈ సందర్భంగా ప్రొఫెసర్ అయ్యూబ్‌ఖాన్ మాట్లాడుతూ.. విద్యా వ్యవస్థలో ఎన్నో మార్పులకు శ్రీకారం చుట్టిన మౌలానా ఆజాద్‌ను దేశానికి చేసిన సేవలను మరువలేనివన్నారు. మౌలానా ఆజాద్ పేరిట ప్రారంభించిన ఈ విశ్వవిద్యాలయం ఉర్దూ భాష అభ్యున్నతికి ఎంతో కృషి చేస్తూ ఆయన ఆశయాల అమలుకు కట్టుబడి ఉందన్నారు. ఈ ప్రదర్శనలో మౌలానా ఆజాద్ వ్రాసిన, ఆయన

ప్రదర్శనను తిలకిస్తున్న ప్రొఫెసర్ అయ్యూబ్ ఖాన్

పేరిట పలువురు రచయితలు వ్రాసిన పుస్తకాలను ఉంచారు. ఈ ప్రదర్శన ఈనెల 8 వరకు యూనివర్సిటీ సమయాల్లో తెరిచి ఉంటుంది. ఈ కార్యక్రమంలో యూనివర్సిటీ డిప్యూటీ లైబ్రేరియన్ డాక్టర్ మహ్మద్ అబ్బాస్ ఖాన్, పలువురు ఫ్యాకల్టీ ప్రతినిధులు, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు.

منصف

یوم آزاد تقاریب میں کتابوں کی نمائش اور بیت بازی

مانو میں منعقدہ کتابوں کی نمائش کا مختلف شخصیات معائنہ کرتے ہوئے۔

حیدرآباد۔6رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں آج سید حامد مرکزی لائبریری کتابوں کی نمائش کا پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ ڈاکٹر عباس خان، ڈپٹی لائبریرین وشریک کوآرڈینیٹر نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ پروفیسر ایوب خان نے مولانا آزاد کی تحریر کردہ کتابوں اور اخبارات کے علاوہ ان پر لکھی گئی کتابوں کا معائنہ کیا اور کہا کہ مولانا آزاد نے خلوص نیت سے جن اداروں کی بنیاد رکھی تھی وہی آج ہندوستان کے جدید تعلیمی ڈھانچے کی اساس ہیں۔ لائبریری اسٹاف ڈاکٹر وسیم راجہ، عائشہ، ڈاکٹر مہر النساء، محمد یوسف، ارشد علی، حیدر حسین، عبدالرحیم، محمد مصطفیٰ علی، مجیب خان نے انتظامات میں حصہ لیا۔ کتابوں کی نمائش 8رنومبر تک جاری رہے گی۔ قبل ازیں مولانا آزاد تقاریب کے سلسلہ میں کل بیت بازی کا ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں انعقاد عمل میں آیا۔ اس مقابلے میں 14 ٹیموں نے حصہ لیا۔ تین ممبران پر مشتمل ہر ایک ٹیم کا نام اردو کے ایک نامور شاعر کے نام معنون تھا۔ ٹیم کشور ناہید نے انعام اول حاصل کیا۔ اس ٹیم میں عرشیہ تنظیم، ظل ہما، عائشہ حبیب شامل تھیں۔ ٹیم پروین شاکر انعام دوم کی مستحق قرار پائی۔ یہ ٹیم رضیہ فاروقی، صفورہ کوثر اور سعیدہ عالم پر مشتمل تھی۔ ٹیم ہری چند اختر کو انعام سوم ملا۔ اس ٹیم میں احمد سفیان، ثمینہ کوثر، اسماء فیروز شامل تھے۔ انفرادی انعامات میں معیاری اشعار پڑھنے کیلئے محمد عبدالعظیم کو انعام دیا گیا۔ انداز پیشکش کا انعام محمد صادق کو اور کثرت اشعار کا انعام محمد عالم کو ملا۔ بیت بازی میں پروفیسر عبدالسمیع صدیقی اور ڈاکٹر مسرت جہاں نے حکم کے فرائض انجام دیئے۔ بیت بازی کے کوآرڈینیٹر امتیاز عالم تھے۔ ان کے معاونین میں ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر قیصر عالم، ڈاکٹر ظفر گلزار، ڈاکٹر محمد عاطف وغیرہ شامل ہے۔ طلبہ کی کثیر تعداد نے اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔ طلبہ نے معیاری اشعار پر ٹیموں کو داد و تحسین سے نوازا۔ اس طرح کے پروگراموں کے انعقاد کا مقصد طلبہ میں علمی و ادبی ذوق پیدا کرنا ہے۔ امتیاز عالم کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

رہنمائے دکن

یوم آزاد تقاریب میں کتابوں کی نمائش اور بیت بازی

حیدرآباد، 6رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں آج سید حامد مرکزی لائبریری کتابوں کی نمائش کا پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ ڈاکٹر عباس خان، ڈپٹی لائبریرین و شریک کوآرڈینیٹر نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ پروفیسر ایوب خان نے مولانا آزاد کی تحریر کردہ کتابوں اور

اخبارات کے علاوہ ان پر لکھی گئی کتابوں کا معائنہ کیا اور کہا کہ مولانا آزاد نے خلوص نیت سے جن اداروں کی بنیاد رکھی تھی وہی آج ہندوستان کے جدید تعلیمی ڈھانچے کی اساس ہیں۔ لائبریری اسٹاف ڈاکٹر وسیم راجہ، محترمہ عائشہ، ڈاکٹر مہر النساء، جناب محمد یوسف، جناب ارشد علی، جناب حیدر حسین، جناب عبدالرحیم، جناب محمد مصطفیٰ علی، جناب مجیب خان نے انتظامات میں حصہ لیا۔ کتابوں کی نمائش 8رنومبر تک جاری رہے گی۔ قبل ازیں مولانا آزاد تقاریب کے سلسلہ میں کل بیت بازی کا ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں انعقاد عمل میں آیا۔ اس مقابلے میں 14 ٹیموں نے حصہ لیا۔ تین ممبران پر مشتمل ہر ایک ٹیم کا نام اردو کے ایک نامور شاعر کے نام معنون تھا۔ ٹیم کشور ناہید نے انعام اول حاصل کیا۔ اس ٹیم میں عرشیہ تنظیم، ظل ہما، عائشہ حبیب شامل تھیں۔ ٹیم پروین شاکر انعام دوم کی مستحق قرار پائی۔ یہ ٹیم رضیہ فاروقی، صفورہ کوثر اور سعیدہ عالم پر مشتمل تھی۔ ٹیم ہری چند اختر کو انعام سوم ملا۔ اس ٹیم میں احمد سفیان، ثمینہ کوثر، اسماء فیروز شامل تھے۔ انفرادی انعامات میں معیاری اشعار پڑھنے کے لیے محمد عبدالعظیم کو انعام دیا گیا۔ انداز پیشکش کا انعام محمد صادق کو اور کثرت اشعار کا انعام محمد عالم کو ملا۔ بیت بازی میں پروفیسر عبدالسمیع صدیقی اور ڈاکٹر مسرت جہاں نے حکم کے فرائض انجام دیئے۔ بیت بازی کے کوآرڈینیٹر جناب امتیاز عالم تھے۔ ان کے معاونین میں ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر قیصر عالم، ڈاکٹر ظفر گلزار، ڈاکٹر محمد عاطف وغیرہ شامل ہے۔ طلبہ کی کثیر تعداد نے اس پروگرام کو کامیاب بنایا۔ طلبہ نے معیاری اشعار پر ٹیموں کو داد و تحسین سے نوازا۔ اس طرح کے پروگراموں کے انعقاد کا مقصد طلبہ میں علمی و ادبی ذوق پیدا کرنا ہے۔ جناب امتیاز عالم کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔

سیاست

یوم آزاد تقاریب میں کتابوں کی نمائش اور بیت بازی

حیدرآباد، 6رنومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں جاری یوم آزاد تقاریب کے سلسلہ میں آج سید حامد مرکزی لائبریری کتابوں کی نمائش کا پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ ڈاکٹر عباس خان، ڈپٹی لائبریرین وشریک کوآرڈینیٹر نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ پروفیسر ایوب خان نے مولانا آزاد کی تحریر کردہ کتابوں اور اخبارات کے علاوہ ان پر لکھی گئی کتابوں کا معائنہ کیا اور کہا کہ مولانا آزاد نے خلوص نیت سے جن اداروں کی بنیاد رکھی تھی وہی آج ہندوستان کے جدید تعلیمی ڈھانچے کی اساس ہیں۔ لائبریری اسٹاف ڈاکٹر وسیم راجہ، محترمہ عائشہ، ڈاکٹر مہر النساء، جناب محمد یوسف، جناب ارشد علی، جناب حیدر حسین، جناب عبدالرحیم، جناب محمد مصطفیٰ علی، جناب مجیب خان نے انتظامات میں حصہ لیا۔ کتابوں کی نمائش 8رنومبر تک جاری رہے گی۔ قبل ازیں مولانا آزاد تقاریب کے سلسلہ میں کل بیت بازی کا ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ ٹیم کشور ناہید نے انعام اول حاصل کیا